جامعہ کے لیل و نہار

رپورٹ
محمد جہانگیر

تربیتی ورکشاپ برائے تدریس قواعد النحو والصرف

جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں وفاق المدارس السلفیہ کے زیر اہتمام ایک روزہ تربیتی ورکشاپ برائے تدریس قواعد النحو والصرف منعقد ہوئی۔ جس میں پچاس سے زائد جامعات اور مدارس کے اساتذہ اور مدرسین نے شرکت کی۔ ورکشاپ کے شرکاء کو ممتاز اساتذہ اور سکالرز نے اسلوب تدریس پر تربیت دی۔ اور اپنے مشاہدات اور تجربات سے آگاہ کیا۔ ورکشاپ صبح نو بجے قاری عبدالسمیع کی تلاوت سے شروع ہوئی۔ جو چائے، نماز، دوپہر کے کھانے کے وقفوں کے ساتھ شام ساڑھے پانچ بجے تک جاری رہی۔

وفاق المدارس کے ناظم اعلیٰ چودھری محمد یٰسین ظفر نے افتتاحی گفتگو میں ورکشاپ کے اغراض ومقاصد بیان کیے۔ اور کہا کہ نصاب کتنا اچھا کیوں نہ ہو۔ جب تک اسکی اچھی تدریس کا اہتمام نہ کیا جائے۔ اس کے ثمرات حاصل نہیں کیے جاسکتے۔ اچھے نصاب کے ساتھ اچھے اور تجربہ کار اساتذہ کرام بھی ضروری ہیں۔ لہذا اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے ان تمام اساتذہ کرام کو جو اپنے اداروں میں قواعد النحو والصرف پڑھا رہے ہیں اس تربیتی ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا ہے تاکہ وہ ان تجربات اور مشاہدات سے فائدہ اٹھا سکیں۔ جو اس ضمن میں کیے گئے ہیں۔ انہوں نے تمام شرکاء کو بتایا کہ اس وقت دنیا میں تدریس کے اسلوب میں انقلابی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ تدریس کے لیے جہاں وائٹ بورڈ استعمال ہوتا ہے وہاں ملٹی میڈیا کا استعمال عام ہے۔ طلبہ پر خوب محنت کی جاتی ہے۔ ان میں عربی زبان بولنے کی استعداد پیدا کی جاتی ہے اور مختلف موضوعات پر تحقیق کرنے کا شوق دلایا جاتا ہے۔ انہوں نے تمام شرکاء کو خوش آمدید کہا اور ان کا شکریہ بھی ادا کیا اور بتایا کہ وفاق المدارس السلفیہ کے صدر جناب علامہ ساجد میر کی دلی خواہش تھی کہ وہ خود اس پروگرام میں شرکت کرتے مگر بعض مجبوریوں کی بنا پر وہ تشریف نہ لاسکے۔

مولانا عبدالولی خان :۔ ورکشاپ کے شرکاء سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے فرمایا کہ کتب کی تالیف کا مقصد تفہیم اور تسہیل ہے۔ حالات کے مطابق اور زبان کی ترویج کے لحاظ سے برصغیر میں کبھی فارسی اور کبھی اردو زبان میں کتب کی تالیف کا کام ہوتا رہا ہے۔ کتاب وسنت کے علوم کو پڑھنے کے لیے یہ معاون کتب ہیں۔ ان کے بغیر عربی زبان نہیں آسکتی۔ اسی مقصد کو پیش نظر رکھ کر مرحلہ وار یہ کتب تیار کی جارہی

ہیں اس کا انداز اور اسلوب یہ ہے کہ ابتدائی طالب علم کو معلومات تو میسر آئیں لیکن انکو اکتاہٹ نہ ہو۔ یہ معلومات قواعد کے لحاظ سے صحیح ہوں۔ بعض کتب مارکیٹ میں ایسی بھی ہیں۔ جن میں تعریفات غلط ہیں۔ اس لیے یہ اہتمام ازحد ضروری ہے کہ ہم ابتدائی طلبہ کو صحیح تعلیم دیں۔ اسی طرح قواعد وصرف کی تطبیق تمرنیات کا ہونا ازحد ضروری ہے۔

مولانا عبدالخالق :۔ انہوں نے کہا قواعد النحو والصرف یہ کتابیں بہت خصوصیت اور امتیازات کی حامل ہیں۔ ان کو مرتب کرتے ہوئے تمام امور کو مدنظر رکھا گیا۔ جس سے طلبہ کو زیادہ سے زیادہ آسانی ہو۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ کرام طلبہ کے معیار کو دیکھ کر پڑھائیں۔

مولانا محمد یوسف قصوری :۔ تدریس کے لیے سب سے اہم بات یہ ہے کہ استاد کو تدریس سے قبل انشرح صدر ہو۔ سبق پر مکمل عبور ہو۔ اگر کوئی اشکال ہے۔ تو اس کو حل کرے۔ کسی سے مدد لینے میں عار محسوس نہ کرے۔ النحو الواضح سب کو پڑھنی چاہیے۔ اسلوب آسان ہے۔ استاد کو وقت ضائع نہیں کرنا چاہیے۔ دوران تدریس اپنی بات کو مثالوں سے بیان کرے نیز وائٹ بورڈ استعمال کرے۔ وقت پر کلاس میں آئے اور طلبہ کی توجہ اپنی طرف مبذول کرائے۔ ان پر گہری نظر رکھیں۔ انہوں نے مثال دی کہ اگر سیدھے گلاس میں آرام سے پانی ڈالیں گے۔ تو گلاس بھر جائے گا۔ اور اگر زور سے ڈالیں گے۔ تو پانی ضائع ہو جائے گا۔ اور گلاس خالی رہے گا۔ طلبہ کے معیار کا خیال رکھنا چاہیے۔ معیار کی تین قسمیں ہیں۔ ذہین، درمیانے درجہ اور غبی طلبہ۔ آخری قسم کے طلبہ کو سامنے رکھ کر بات کریں یہ محسوس نہ ہونے دیں کہ یہ مشکل سبق ہے۔ تلفظ، ترجمہ اور مفہوم صحیح بیان کریں۔ طلبہ سے سبق سنیں۔ اور قواعد النحو کی مثالیں طلبہ سے بنوائیں۔

پروفیسر عبدالرحمن :۔ انہوں نے شرکاء سے کہا کہ قرآن حکیم کا ترجمہ آسان انداز سے پڑھانے کی ضرورت ہے۔ اسلوب پرکشش ہو جس سے طلبہ میں رغبت رہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں "ولقد یسرنا القرآن " کہ قرآن آسان ہے۔ تو پھر عربی کیسے مشکل ہو سکتی ہے۔ لہٰذا گرائمر کو علامات سے سمجھانے کی ضرورت ہے اس سے زیادہ فائدہ ہو سکتا ہے۔

پروفیسر محمد یحییٰ:۔ انہوں نے فرمایا کہ ہمیں تجربات کی ضرورت ہے۔ اور تجربہ ارتقاء کا ذریعہ ہے۔ مدارس میں تدریس تفصیلی ہونی چاہیے۔ اظہار کے لیے دو طریقے ہیں۔ زبان اور قلم۔ زبان سیکھنے کا عمل شیر خوار بچہ سے ہوتا ہے۔ اسے گرائمر نہیں آتی لیکن اپنی بات کر لیتا ہے۔ اور ہم سمجھ لیتے ہیں۔ فہم کا عمل بولنے سے پہلے آتا ہے۔ بعض دفعہ بچہ بولتا نہیں لیکن اشاروں سے مثبت یا نفی میں جواب دیتا ہے۔ سننا اور پہچاننا ان دونوں سے صحیح فہم آتا ہے۔ تاریخ کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ فاتحین کی زبانیں زیادہ مقبول نہیں

ہوئیں۔لیکن عرب جہاں بھی گئے۔انہوں نے عربی زبان کوفروغ دیا۔عربی نے اول دن سے بلند مقام حاصل کیا۔اسی وجہ سے قرآنی تعلیم حاصل کرنے مین دشواری نہ ہوئی۔عربی زبان کو وسعت ملی۔قرآن حکیم کے حفظ ساتھ ساتھ حدیث شریف کی تدریس اوراس کے متن کی حفاظت کا بندوبست ہوا۔یہ عربی زبان کی فضیلت ہے جوعجمی تھے۔عربی زبان کے محافظ بن گئے۔

زبان دراصل اظہار کا ذریعہ ہے۔انسان اپنی تمنا اور آرزوں کو زبان کے ذریعے بیان کرتا ہے۔ قرآن حکیم کی بہت سی ایسی باتیں جو ہماری روزمرہ زندگی میں بھی استعمال ہوتی ہیں۔طٰحہ حسین نے اپنی آپ بیتی ''الامام '' میں قرآن حکیم کے اسلوب کو سامنے رکھا ہے۔عربی زبان کے فہم کے لیے گرائمر بہرحال ازحد ضروری ہے جس کے لیے ہمیں کوشش کرنا چاہیے۔جبکہ فصاحت وبلاغت اس کوجلا بخشتے ہیں۔

اس کے بعد ممتاز استاد جناب قاری عبدالرحمٰن حفیظ نے تنظیم الاوقات پر دلچسپ ٹریننگ دی۔اور شرکاء نے بے حد پسند کیا۔اس طرح ورکشاپ مغرب سے قبل اختتام پذیر ہوئی۔

رئیس الجامعہ الاسلامیہ العالمیہ اسلام آباد کی جامعہ سلفیہ فیصل آباد آمد

جامعہ سلفیہ فیصل آباد اپنے منفرد نظام تعلیم،اعلی نصاب،بہترین انتظامات کی وجہ سے اندرون اور بیرون ملک ممتاز مقام رکھتا ہے۔حضرت علامہ پروفیسر ساجد میر کی سرپرستی میں تعلیمی وتربیتی خدمات باحسن طریق سرانجام دے رہا ہے۔اسکو قریب سے دیکھنے اوراس کی تعلیمی،تحقیقی سرگرمیوں سے آگاہی حاصل کرنے کی تمنا ہراس شخص کو ہوتی ہے۔جوتعلیم وتربیت کے شعبہ سے وابستہ ہو۔اس ضمن میں گذشتہ دنوں ممتاز ماہر تعلیم،اعلی منتظم،صاحب المعالی الدکتور أحمد بن یوسف الدریویش رئیس الجامعہ الاسلامیہ العالمیہ اسلام آباد جامعہ سلفیہ فیصل آباد تشریف لائے۔

جامعہ آمد پر صدر جامعہ حاجی بشیر احمد،ناظم اعلی جامعہ میاں محمد عباس بھلہ،خازن جامعہ میاں محمد ایوب صابر اساتذہ جامعہ اور طلبہ نے پرتپاک استقبال کیا۔انہوں نے دفتر جامعہ،لائبریری،کمپیوٹر سیکشن،موبائل رپیرنگ سنٹر کا معائنہ کیا۔اس کے بعد استقبالیہ تقریب میں شرکت کی۔تلاوت قرآن کی سعادت قاری نویدالحسن لکھوی نے حاصل کی۔فضیلۃ الشیخ حافظ مسعود عالم نے سپاسنامہ پیش کیا۔جس میں معزز مہمانوں کو جامعہ آمد پر خوش آمدید کہا۔ اور جامعہ کے متعلق تفصیلات سے آگاہ کیا۔خصوصا نصاب تعلیم اور طریقہ تدریس سے آگاہی دی۔اور بتایا کہ جامعہ کا منہج کتاب وسنت پر مبنی ہے۔اور ہم اعتدال اور سلف صالحین کے طریقہ کار پر سختی سے کاربند ہیں۔انہوں نے سعودی حکومت کی تعلیم اور دعوت وتبلیغ کے لیے کوششوں کو بھی خراج تحسین کیا۔اور کہا کہ ہم امید رکھتے ہے کہ انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی کے سربراہ کی حیثیت سے آپ بھی اس ادارے کواسکی اصل شناخت عطافرمائیں گے۔

اس کے بعد مہمان خصوصی جناب فضیلت مآب ڈاکٹر أحمد بن یوسف الدریویش نے تفصیلی خطاب کیا۔

انہوں نے پرتپاک استقبال پرسب کا شکریہ ادا کیا۔ اور کہا کہ جامعہ سلفیہ کو قریب سے دیکھنے کی دیرینہ آرزو آج بحمداللہ پوری ہوئی۔ میں نے اس مثالی ادارے کے بارے میں جو کچھ سنا تھا۔ اس سے بڑھ کر پایا۔ انہوں نے جامعہ کے خوبصورت اور پرسکون تعلیمی ماحول کے ساتھ اعلیٰ انتظامات کی تعریف کی۔ اور کہا کہ جامعہ سلفیہ کی تعلیمی، تربیتی اور دعوتی سرگرمیاں قابل ستائش ہیں۔ اعلیٰ تعلیم یافتہ، تجربہ کار اساتذہ اس ادارے کی کامیابی کی ضمانت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے یہ جان کر دلی مسرت ہوئی کہ جامعہ سلفیہ سلف صالحین کے نقش قدم پر چلتے ہوئے کتاب وسنت کی تعلیم دے رہا ہے۔ اور نہایت معتدل اور متوازن منہج کے مطابق طلبہ کی تربیت کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہمیں بہت سے چیلنجز کا سامنا ہے۔ اسلام اور مسلمانوں کے خلاف گہری سازشیں اور انہیں دیوار سے لگانے کی کوششیں ہو رہی ہے۔ ہمیں اپنی صفوں میں اتحاد و اتفاق قائم رکھنا ہے۔ اور اغیار کی سازشوں کو ناکام کرنا ہے۔ انہوں نے سعودی حکومت کی جدوجہد اور انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد کے لیے خادم الحرمین الشریفین کی خصوصی ہدایات کا تذکرہ کیا۔ اور کہا ہم اس یونیورسٹی کو دنیا کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں متعارف کرائیں گے۔ اس کی اصل شناخت کو بحال کریں گے۔ پاکستانی طلبہ اور طالبات کے لیے اس کے دروازے کھلیں ہیں۔ جہاں وہ اعلیٰ تعلیم کے ساتھ بہترین تربیت بھی پائیں گے۔ انہوں نے دوبارہ جامعہ کی انتظامیہ، اساتذہ اور طلبہ کا شکریہ ادا کیا۔

اس تقریب میں جناب ڈاکٹر عبدالقادر عبدالکریم، جناب ڈاکٹر حافظ محمد انور اور جناب استاذ عبداللہ بھی شریک تھے۔ جبکہ ڈاکٹر عتیق الرحمٰن نے بھی شرکت کی۔ پروگرام کے بعد پرتکلف ظہرانے کا اہتمام کیا گیا۔

جامعہ سلفیہ کا اعزاز

گذشتہ دنوں پنجاب حکومت نے دینی مدارس کے ذہین اور ہونہار طلبہ کی حوصلہ افزائی فرماتے ہوئے لیپ ٹاپ سے نوازا جس کی تقسیم کے لئے ملتان اور لاہور میں پروقار تقریبات منعقد ہوئی ہیں جس میں تمام مسالک کے وفاق شریک تھے......

جامعہ سلفیہ فیصل آباد کے ذہین محنتی اور ہونہار 59 طلبہ نے لیپ ٹاپ حاصل کیے۔ ہم انہیں مبارک باد پیش کرتے ہیں اور امید رکھتے ہیں کہ وہ اس کو علمی اور تحقیقی مقاصد کے لیے استعمال کریں گے......

جامعہ سلفیہ کے طلبہ کے لیے سولر پینل

جامعہ سلفیہ میں زیر تعلیم طلبہ جنہوں نے جامعہ میں رہتے ہوئے کمپیوٹر ڈپلومہ کورس میں حصہ لیا اور پنجاب ٹیکنیکل بورڈ کے زیر اہتمام امتحانات میں نمایاں کامیابی حاصل کی انہیں حکومت پنجاب نے اجلا پروگرام

کے تحت سولر پینل سے نوازا جن کی تعداد 13 ہے۔یقیناً یہ جامعہ کے لیے ایک اعزاز ہے۔جس کے لئے جامعہ کی انتظامیہ' اساتذہ اور طلبہ مبارک باد کے مستحق ہیں۔

طلبہ جامعہ سلفیہ کا تفریحی و مطالعاتی دورہ

جامعہ سلفیہ کے پرسکون تعلیمی ماحول میں طلبہ کی تربیت کے لیے نہایت مفید معلومات افزاء پروگرام بھی ترتیب دیے جاتے ہیں۔ جن میں تقریری مقابلے' مباحثے مقابلہ حسن قراۃ' مقابلہ حمد ونعت شامل ہیں۔اس کے ساتھ تفریحی و مطالعاتی پروگرام بھی ترتیب دیئے جاتے ہیں۔تاکہ خوشگوار ماحول میں انہیں اچھی تفریح اور معلومات دی جاسکیں۔

اس ضمن میں گذشتہ دنوں ان طلبہ کے لیے جنہوں نے اپنی تعلیم کے ساتھ ساتھ جامعہ سلفیہ کے لیے رضا کارانہ طور پر خدمت سرانجام دی خصوصاً چرم ہائے قربانی جمع کرنے میں مدد کی کھیوڑہ نمک کان اور کلر کہار کا تفریحی اور مطالعاتی پروگرام مرتب کیا گیا۔جس میں اساتذہ کرام سمیت ایک سوبیس طلبہ شریک تھے۔

مولانا محمد ادریس سلفی پروفیسر امین الرحمٰن کی نگرانی میں طلبہ نے پہلے نمک کان کھیوڑہ کا دورہ کیا اور اس تاریخی کان کو دیکھا اور وہاں موجود گائیڈ نے نہایت مفید معلومات سے آگاہ کیا۔یہاں طلبہ کی تواضع پھلوں اور دیگر لوازمات کے ساتھ کی گئی۔اس کے بعد چواسیدن شاہ کٹاس مندر کے تاریخی پس منظر سے آگاہ کیا گیا۔

بعد نماز ظہر یہ قافلہ کلر کہار پہنچا۔ جہاں جامعہ اسلامیہ سوڈی جے والی کے مدیر مولانا زبیر احمد ظہیر نے استقبال کیا۔ اور وفد کے اعزاز میں نہایت پرتکلف ظہرانہ دیا۔ اس موقعہ پر جامعہ سلفیہ کے پرنسپل چوہدری یٰسین ظفر' مولانا حافظ مسعود عالم' مولانا محمد یونس بٹ نے بھی شرکت کی۔ وفد سے گفتگو کرتے ہوئے پرنسپل جامعہ نے اس دورے کے اغراض ومقاصد بیان کیے کہ جامعہ سلفیہ اپنے کارکنان کی خدمات کو بنظر تحسین دیکھتا ہے۔اور ان کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔انہوں نے میزبان مولانا زبیر احمد ظہیر صاحب کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔جنہوں نے بہترین مہمان نوازی فرمائی۔اس موقعہ پر مولانا حافظ مسعود عالم نے بھی پند ونصائح فرمائے۔اور کہا کہ تاریخی مقامات کی سیر وتفریح سے ہمیں سبق حاصل کرنا چاہئے آخر میں محمد مولانا زبیر احمد ظہیر نے تمام وفد کو خوش آمدید کہا اور فرمایا کہ یہ میرے لیے اعزاز کی بات ہے کہ جامعہ سلفیہ کے اساتذہ اور طلبہ کی مہمان نوازی کا موقعہ ملا۔اس کے بعد اس صحت افزاء مقامات کی سیر کی گئی اور آخر میں کلر کہار میں تعمیر ہونے والے مرکز کا بھی دورہ کیا۔جس کے لیے علوی ٹرسٹ کا خصوصی تعارف شامل ہے۔ یہ مرکز تعمیر کے آخری مراحل میں ہے۔امید ہے اس کا جلد افتتاح ہوگا۔